© rasailojaraid.com

یقیناً فلاح پائی ایمان لانے والوں نے جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں، لغویات سے دور رہتے ہیں، زکوٰۃ کے طریقے پر عامل ہوتے ہیں اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ سوائے اپنی بیویوں کے اور ان عورتوں کے جو ان کے ملک یمین میں ہوں کہ ان پر محفوظ نہ رکھنے میں وہ قابل ملامت نہیں۔ البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں وہی زیادتی کرنے والے ہیں۔ اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

ان آیات میں نماز میں خشوع، لغویات سے اعراض، زکوٰۃ کی ادائیگی، جنسی خواہشوں میں اعتدال، امانتوں کی حفاظت، وعدوں کا ایفا اور پابندی نماز کا تقاضا کیا گیا ہے۔ ان کی روشنی میں غور کیا جا سکتا ہے کہ جو شخص ان کو پورا کر رہا ہے، اسے کسی جرم میں حصہ لینے یا اس کا ارتکاب کرنے کا موقع کیوں کر مل سکتا ہے۔ ایک مؤمن جرائم سے کس قدر دور ہوتا ہے، اس کا اندازہ ان آیات سے کیجئے، ان میں ایک مؤمن کی پوری تصویر کھینچ کر رکھ دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا ط وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰماً ○ وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِیَاماً ○ وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا کَانَ غَرَامًا ○ اِنَّهَا سَاءَ تْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ○ وَالَّذِیْنَ اِذَا اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَ کَانَ بَیْنَ ذَالِکَ قَوَاماً ○ وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ ○ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذَالِکَ یَلْقَ اَثَاماً ○ یُضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَ یَخْلُدْ فِیْهٖ مُهَانًا ○ اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلاً صَالِحاً فَاُولٰئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَّ کَانَ اللّٰهُ غَفُوْراً رَّحِیْماً ○ وَمَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحاً فَاِنَّهٗ یَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ مَتَاباً ○ وَالَّذِیْنَ لَا یَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا کِرَاماً ○ (الفرقان: ۶۳۔۷۲)

رحمٰن کے اصلی بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل ان کے منہ کو آئیں تو کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام۔ جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں، جو دعائیں کرتے ہیں، اے ہمارے رب جہنم کے عذاب سے ہم کو بچالے اس کا عذاب تو جان کا لاگو ہے، وہ تو بڑا ہی برا مستقر اور مقام ہے جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں نہ بخل بلکہ ان کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتا ہے جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں

☆ امام محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا سن ولادت ۱۵۰ ہجری اور سن وفات ۲۰۴ ہجری ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پکارتے۔ اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے۔ اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں، یہ کام جو کوئی کرے تو وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا قیامت کے روز اس کو مکرر عذاب دیا جائے گا اور اس میں وہ ہمیشہ ذلت کے ساتھ پڑا رہے گا۔ الا یہ کہ (کوئی ان گناہوں کے بعد) توبہ کر چکا ہو اور ایمان لا کر عمل صالح کرنے لگا ہو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور وہ بڑا غفور رحیم ہے۔ جو شخص توبہ کر کے نیک عمل اختیار کرتا ہے، وہ اللہ کی طرف پلٹ آتا ہے جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے اور جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور لغو چیزوں سے باوقار گزرتے چلے جاتے ہیں۔

کیا موجودہ دور میں تکبر، مقابلہ آرائی، راتوں میں غیر ضروری سرگرمی، فضول خرچی، بخل، قتل و غارت گری، زنا، جھوٹ، فریب، لغویات اور مذہب بیزاری جیسے مختلف جرائم رونما نہیں ہو رہے ہیں جب کہ ایک مؤمن ان سے کوسوں دور ہے۔ اس کے اندر خاکساری، نرم خوئی اللہ کی یاد میں راتیں بسر کرنا، اخراجات میں اعتدال، قتل و غارت گری سے دور، جھوٹ فریب سے اجتناب، لغویات سے نفرت اور دین سے محبت جیسی خوبیاں پائی جاتی ہیں، جن سے معاشرے میں امن و امان پیدا ہوتا ہے۔ قرآن میں اور بھی مختلف مقامات پر ایمان کے حوالے سے ایک مرد مؤمن کے مختلف اعمال کا تقاضا کیا گیا ہے۔ یا ان سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر قرآن میں متعدد مقامات پر "یاایھا الذین امنوا" کے خطابیہ جملہ سے مخاطب کر کے مختلف اعمال کی تعمیل کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ چند آیتیں یہاں درج کی جاتی ہیں۔

يَآأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا اَضْعَافاً مُّضَاعَفَةً ط وَاتَّقُوا اللهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o (ال عمران: ۱۳۰)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو یہ بڑھتا چڑھتا سود کھانا چھوڑ دو اور اللہ سے ڈرو، امید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

يَآأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَأْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (النساء: ۲۹)

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقے سے نہ کھاؤ۔

يَآأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ ط رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o (المائدہ: ۹۰)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو یہ شراب اور جوا اور یہ آستانے اور پانسے یہ سب گندے

☆ قال الشافعی رحمہ اللہ تعالی: الفقہاء کلہم عیال ابی حنیفہ فی الفقہ ☆

© rasailojaraid.com